۷۸٦

عجوبۂ روزگار علم

جفر بدوح یلین

حروف کا حیرت انگیز الجبرا

مُصنّفہ و مولّفہ

ڈاکٹر شاد گیلانی

ہومیو فزیشن اینڈ ماہر علوم فلکیات



ناشرین

ملک سراجُ الدّین اینڈ سنز پبلشرز 48/سی لوئر مال، لاہور

بار اول — سنہ ۱۹۷۰ء

بار دوم — سنہ ۲۰۱۱ء

قیمت — ۵۰/- روپے

طابع — ایاز احمد ملک

مطبوعہ — ایس ایم پی پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

مقام اشاعت

ملک سراج الدین اینڈ سنز۔ پبلشرز 48/سی لوئر مال، لاہور

ھ

جہاں سنگریزوں پہ گرتے ہیں گاہک
وہاں جنس لعل و گہر دے رہا ہوں
کوئی مشتری ہو تو آواز دے دے
میں کم بخت اپنا جگر دے رہا ہوں

علمِ جفر ...... حروف کا الجبراء ہے۔ جس کے ذریعے سے ہر سوال کا جواب فقرہ کی صورت میں ڈھل کر آتا ہے۔ علمِ نجوم۔ علمِ رمل اور علم الید کی طرح اس میں ظن اور قیاس کو دخل نہیں ہے

علماء اسلام نے اس علم سے کماحقہٗ فائدہ اٹھایا ہے۔ مگر افسوس اس امر پہ ہے کہ مسلسل اخفا کے باعث یہ علم نابود ہونے کے قریب پہنچ گیا ہے۔ جہاں تک میری ریسرچ کا تعلق ہے متقدمین نے نوّے لاکھ قواعدِ جفر وضع کئے تھے۔ اور ہر قاعدہ سے امرِ نامعلوم کو آسانی سے معلوم کیا جا سکتا تھا۔ سب سے آسان اور اعلیٰ قاعدہ بدوح بلین کے نام سے موسوم ہے اور بدوح بلین کے حل کے بیسیوں قاعدے متقدمین نے رائج کئے تھے یہ قاعدہ جو پیش کیا جا رہا ہے بدوح بلین ہی ہے۔

مجھے یہ قاعدہ تدریسی طور پہ حاصل نہیں ہوا۔ بلکہ قلمی کتابوں

میں سے نہایت بہم طریق سے نا فہم انداز میں ملا۔ جسے میں نے
اپنی سعی سے درست کرنے کی کوشش کی علم جفر کی واقفیت کی بنأ
پر میں نے اس پر وسیع مشق کی، اور جس سوال کا جواب مجھے معلوم ہوا
کرتا تھا اس سوال کو حل کر کے اور مطلوبہ جواب حاصل کرنے کے
قواعد میں نے خود اختراع کئے۔

یہ قواعد جو میں نے اخذ کئے ہیں بالکل حدِّ قانون میں ہیں۔ اور
قطعاً اصولی ہیں۔ مگر ابھی اس قاعدہ کو توسیع دینے کے لئے چند
ہوشیار دماغوں کی ضرورت ہے۔

اس میں شک نہیں کہ میں نے جب کبھی اس قاعدہ سے سوال
حل کیا تو جواب عین مطابق سوال آیا۔ مگر پھر بھی میں محسوس کرتا ہوں
کہ ابھی اس میں بہت کچھ ترمیم و تنسیخ اور ایزادی کی ضرورت ہے۔

میں نے ایک راستہ پیدا کر لیا ہے اور بہت حد تک سیدھا
راستہ جو جواب کی منزل تک پہنچانے والا راستہ ہے۔ مگر بایں ہمہ
نہایت طمانیت قلب کے ساتھ میں علمائے وطن کو اس پر مزید
غور و خوض کی دعوت دیتا ہوں۔ ممکن ہے متحدہ کوشش سے کوئی
آسان راستہ اور تلاش کر لیا جائے۔

آؤ ہم سب مل کر ایک نئے علم کا افتتاح کریں۔

مقدر کی گتھیاں سُلجھانے کے لئے

امور منکشف کو ظاہر کرنے کے لئے

مستقبل کے گیسو سنوارنے کے لئے

حال کی الجھنوں کو دور کرنے کے لئے

ہر مقصد کی تسہیل کے لئے

اور ہر امر کے صحیح نتیجہ سے مطلع ہونے کے لئے۔ علم جفر سے بہتر اور کوئی علم نہیں آج کل کا پڑھا لکھا طبقہ اس علم سے انکار کرتا ہے۔ اس کی دو وجوہ معلوم ہوتی ہیں کہ یا تو یہ لوگ اپنے اسلاف کی علمی صلاحیتوں کے قائل ہی نہیں یہ علم خانوادۂ رسول کا علم ہے۔ اس سے انکار کرنا.... "مدینۂ رسول" کی عظیم علمی قدروں سے انکار کرنا ہے۔

ایک بات کھُلے طور پر جب آپ کے سامنے موجود ہو اور آپ انکار کردیں تو اس انکار کا دنیا کے عالموں کے پاس کوئی علاج نہیں۔

ہاں میں اس قاعدے کو کامل اور اکمل نہیں کہنا چاہتا کیونکہ کئی مقام پر مجھے خامیاں نظر آتی ہیں۔ ان خامیوں کو کھُلے لفظوں میں پیش کر رہا ہوں تاکہ علمائے وطن ان کی اصلاح کریں اور ہم اپنے اسلاف کے ایک عظیم علم کو نئے سرے سے زندہ کر سکیں۔

سب سے بڑی خامی مجھے سطر اساس میں نظر آتی ہے۔ علم جفر

سے سوال کے اعداد حاصل کئے جاتے ہیں۔ جن سے سطر اساس قائم ہوتی ہے۔ مگر اصولاً یہ بات قطعی غیر قانونی نظر آتی ہے۔ اور میری نظر میں اس کی اصلاح کرنا ضروری ہے۔ فرض کریں اگر دو قسم کے متضاد سوالوں کے اعداد ایک جیسے ہوں (تو قاعدہ خواہ جس قدر صحیح کیوں نہ ہو) کسی سوال کا جواب پیدا کرے گا؟

اگر ہم اس کی سطر اساس کا کوئی صحیح طریقہ منضبط کر سکیں۔ تو یہ قاعدہ انشاءاللہ درست ثابت ہو گا۔ یہی بات غور طلب ہے۔ اور اسی لئے میں اس علم کے لئے دعوتِ فکر دے رہا ہوں۔

اس قاعدے میں چند اعداد جواب پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں مثلاً اعداد کسر۔ اعداد حرف۔ اعداد ربع۔ اعداد خانہ۔ اعداد مستحصلہ گذشتہ اعداد قانون۔ ان کا برموقعہ و برمحل استعمال کے لئے مجھے جو انداز اور طریق نظر آیا ہے میں نے اسے پیش کر دیا ہے۔ ویسے اس کی میرے منتخب انداز میں بھی ترمیم و تنسیخ ہو سکتی ہے۔ آئیے مل کر اس اہم فریضہ کو سرانجام دیں

ع "صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کیلئے"

شاد گیلانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

یا علی ادرکنی فی سبیل اللہ

(۱) سوال کو مختصر مگر جامع الفاظ میں لکھیں۔

(۲) اس کے سب حروف فرداً فرداً لکھ کر ابجد قمری کے لحاظ سے سب حروف کے نیچے ان کی مقررہ قیمتیں لکھ دیں۔

(۳) سب حروف کے اعداد مقررہ (بذریعہ ابجد قمری) کو جمع کر دیں۔

(۴) یہ میزان اصطلاح جفر میں مدخل کبیر کہلاتا ہے۔

(۵) مدخل کبیر سے مدخلِ وسیط اور مدخل اصغر بنائیں۔

(۶) مدخل کبیر۔ مدخل وسیط اور مدخل اصغر کو ملفوظی صورت میں لکھ دیں۔

(۷) ان ہر سہ مداخل کے جس قدر ملفوظی حروف کی سطر پیدا ہوگئی

ہو اس کی تعداد کو گن لیں ۔ اور اس کے عدد کے مُطابق اس سطر سے آگے غیر ملفوظی حروف لکھ لیں ۔

(۸) ہر سہ مداخل کے جس قدر ملفوظی حروف کی سطر پیدا ہو گئی ہو اس کے نقاط کی تعداد کو گن لیں اور اس عدد کے مُطابق اس سے آگے غیر ملفوظی حروف لکھ لیں ۔

(۹) یہ سطر اساس تیار ہے اس کو نظیرہ ابجد قمری دے دیں ۔

(۱۰) نظیرہ ابجد قمری کو ستھلہ کی صورت میں تبدیل کر لیں ۔

(۱۱) ستھلہ کی سطر کو ایک بار صدر مؤخر کر لیں ۔

(۱۲) سطر صدر مؤخر کو نظیرہ ابجد قمری دے دیں ۔

جواب مطابق سوال ہو گا ۔

تشریح نمبر ۱

سوال کو آسان لفظوں میں لکھیں۔ فضول الفاظ مت لکھیں۔
مثلاً سوال ہے

(۱) غلام عباس شاد گیلانی ساکنہ شورکوٹ کی والدہ کا نام کیا ہے؟
یا (۲) آصف عباس بن شاد گیلانی بی اے میں کامیاب ہوگا یا نہ؟
یا (۳) ندیم عباس بن شاد گیلانی ڈاکٹر بن سکے گا یا نہ؟

بہرحال سوال میں خصوصیت پیدا کرنا لازمی ہے۔ ایک ایک نام کے کئی کئی انسان دنیا میں موجود ہیں۔ اس لئے نام والد یا والدہ کا کرنا ضروری ہے بلکہ تخصیص پیدا کرنے کے لئے سکونت لکھنا بھی لازمی ہے۔

تشریح نمبر ۲

سوال کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں ابجد قمری کی قیمتیں درج ذیل ہیں :۔

ی	ط	ح	ز	و	ھ	د	ج	ب	ا
۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

ک ل م ن س ع ف ص ق

۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰

ر ش ت ث خ ذ ض ط غ

۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

فرض کریں

"غلام عباس شاہ گیلانی"

کے اعداد آپ نے نکالنے ہیں:-

غ ل ا م ع ب ا س ش ا

۱۰۰۰ ۳۰ ۱ ۴۰ ۷۰ ۲ ۱ ۶۰ ۳۰۰ ۱

ہ ک ی ل ا ن ی

۵ ۲۰ ۱۰ ۳۰ ۱ ۵۰ ۱۰

میزان ۱۶۳۱

یہ میزان اصطلاحِ جفر میں مدخلِ کبیر کہلائے گا
اس مدخلِ کبیر سے مدخل وسیط اور مدخل اصغر یوں بنایا
جائے گا۔

مثلاً : مدخل کبیر ہے ۱۶۳۱

مدخل وسیط = ۱ + ۶ + ۳ + ۱ = ۱۱ (مدخل وسیط)

مدخل اصغر ا + ا = ۲

مدخل کبیر کے ہندسوں کو جمع کرنے سے مدخل وسیط حاصل ہو گا اور مدخل وسیط کے ہندسوں کو جمع کرنے سے مدخل اصغر حاصل ہو گا۔

ملفوظی حروف

ملفوظی :	الف	با	جیم	دال	ھا	واو	
اصل حروف :	ا	ب	ج	د	ھ	و	
ملفوظی :	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	
اصل حروف :	ز	ح	ط	ی	ک	ل	
ملفوظی :	میم	نون	سین	عین	فا	صاد	
اصل حروف :	م	ن	س	ع	ف	ص	
ملفوظی :	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال
اصل حروف :	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
ملفوظی :	ضاد	ظا	غین				
اصل حروف :	ض	ظ	غ				

مثلاً :

مدخل کبیر ہے	۱۶۳۱	حروف	ا ل خ غ
مدخل وسیط ہے	۱۱	حروف	ا ی
مدخل اصغر ہے	۲	حرف	ب

ان حروف کو کیونکر حاصل کیا ؟

ابجد قمری کو دیکھئے : ۱۶۳۱ کے ہندسے میں

ایک کا عدد الف کی قیمت ہے

۳۰ کا عدد لؔ کی قیمت ہے۔

۶۰۰ کا عدد خ کی قیمت ہے

۱۰۰۰ کا عدد غ کی قیمت ہے

اسی طرح سے تینوں مداخل کے حروف ابجد قمری سے لئے گئے ہیں۔ تو

حروف ہرسہ مداخل کے یہ ہوئے۔

ا ل خ غ ا ی ب

ان کو ملفوظی لکھا تو یہ سطر ہوئی۔

ا ل ف ل ا م خ ا غ ی ن ا ل ف ی ا !

ب ا کل ۱۸ حروف

۱۸ کے حروف بنائے

۸ کا حرف ح ہے (دیکھئے ابجد قمری)

۱۰ کا حرف ی ہے (" ")

ح ی حروف تعداد سے حاصل ہوئے

اب نقاط گنیئے۔

ف کا ایک نقطہ ۔ خ کا ایک نقطہ ۔ غ کا ایک نقطہ ی کے ۲ نقطے ۔ ن کا ایک نقطہ ۔

پھر ف آیا ہے اس کا ایک نقطہ ی کے ۲ نقطے ۔ ب کا ایک نقطہ ہے

کل نقطوں کی تعداد ۱۰ حروف ہے ی ہے۔

تو

حروف کی تعداد اور نقاط کی تعداد سے یہ حروف حاصل ہوئے

ح ی ی

ان تین حروف کو سطر اساس ملفوظی کے آگے اسی طرح لکھ لیا اب سطر یوں بن گئی

ا ل ف ل ا م خ ا غ ی ن ا ل ف ی ا ب

ا ح ی ی

یہ سطر اساس کہلائے گی

نظیرہ

ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

ہر آمنے سامنے والا حرف ایک دوسرے کا نظیرہ ہے

مثلاً

ا سین کا نظیرہ ہے

سین ا کا نظیرہ ہے

ج ف کا 〃 〃

ف ج 〃 〃 〃

ن غین 〃 〃 〃

غین ن 〃 〃 〃

اب آپ سطر اساس کو نظیرہ دیدیں۔

مثلاً

درج شدہ سطر کا نظیرہ یہ ہوگا۔

٠ ٨ ٦ ٤ ٢ ٠ ٨ ٦ ٤ ٢ ١ ٣ ٥ ٧ ٩ ١ ٣ ٥ ٧ ٩ ١

ا ل ن ل ا م خ ا غ ی ن ا ل ف ی ا ب ا ح ی ی اساس

س ض ج ض س ظ ی س ن خ ع س ض ج ح س ع س ت خ خ نظیرہ

٢ ٤ ٦ ٨ ١٠ ١٢ ١٤ ١٦ ١٨ ٢٠ ٢١ ١٩ ١٧ ١٥ ١١ ٩ ٧ ٥ ٣ ١

اَب نظیرہ کی سطر کے نیچے صدر مؤخّر کے طریق پر ایک دو تین چار "تا آخر" عدد لکھتے جائیں جیسا کہ مثال میں واضح ہے۔

اب ٢١ حروف آپ کی سطر اساس میں ہیں۔

آپ سطر ایزاد الاعشار اساس کے حروف کے اوپر لکھیں جس کو اصطلاح جفر میں "کسّر" کہا جائیگا۔

اکیس حروف ہیں ایک کا ہندسہ آخری حرف ی پر لکھ دیں۔ صفر کا ہندسہ پہلے حرف الف پر لکھ دیں۔

اسی طرح ایک ایک عدد گھٹا کر بائیں دائیں حروف پر لکھتے رہیں۔

آئیے ایزادالاعشار کی مشق کرلیں۔

مثلاً آپ کی مسطر اساس میں ۹ حروف ہیں تو آپ سطر ایزادالاعشار یوں لکھیں گے۔

٩ ٧ ٥ ٣ ١ ٢ ٤ ٦ ٨

یا

مثلاً آپ کی سطر اساس میں ۱۵ حروف ہیں تو آپ سطر ایزادالاعشار یوں لکھیں گے

٥ ٣ ١ ٩ ٧ ٥ ٣ ١ ٢ ٤ ٦ ٨ ٠ ٢ ٤

امید ہے آپ انہی مثالوں سے سمجھ گئے ہونگے۔

مستحصلہ کے متعلّق ہدایات

اس کے بعد سطر نظیرہ سے مستحصلہ لینا ہے۔
مستحصلہ لینے میں ہر چار چار حروف کا طریقِ کار جدا جدا ہوگا
۴ - ۴ حروف کا ربع کہلائے گا۔ اس لئے آپ کو ربع کی پوری
سمجھ ہونا چاہیئے مثلاً آپ کی سطر اساس و نظیرہ یہ ہے۔

٠ ٨ ٦ ۴ ٢ ١ ٣ ۵ ٧ ٩ ١

ا ل ت ل ا م ا خ ا غ ی ن   اساس

س ض ج ض س ظ ی س ن خ غ   نظیرہ

٢ ۴ ٦ ٨ ١٠ ١١ ٩ ٧ ۵ ٣ ١

نیچے کے ہندسوں کو ملاحظہ فرمائیں۔

حرف اول غ ١
حرف دوم س ٢
حرف سوم خ ٣
حرف چہارم ض ۴

} یہ ایک ربع ہے

حرف پنجم	ن	یہ دوسرا ربع ہے
حرف ششم	ج	
حرف ہفتم	س	
حرف ہشتم	ض	

حرف نہم	ی	یہ تیسرے ربع کے حروف ہیں
حرف دہم	س	
حرف یازدہم	ظ	

اسی طرح سے ربع قائم کریں

سب سے پہلے آپ آخیر والے حرف کا مستحصلہ لیں گے

اس کے بعد ۲ حرف کا

اس کے بعد ۳ حرف کا

اس کے بعد ۴ حرف کا

ایک ربع کے حروف مستحصلہ حاصل کرنے کے بعد آپ دوسرے ربع کے حرف ۵ کا مستحصلہ لیں گے۔

اس کے بعد حرف ۶ کا

اس کے بعد حرف ۷ کا　　　　یہ دوسرا مربع ہوگا

اس کے بعد حرف ۸ کا

علی ہذا القیاس

بائیں سے دائیں طرف حروف مستحصلات حاصل کرتے جائیں۔ مگر ربعات کا خاص خیال رکھیں۔

بعض اوقات ایک ایک حرف کئی کئی بار آتا ہے اس تکرار کو خوب غور سے دیکھیں اور اسے نگاہ میں رکھیں۔

کیونکہ جہاں تکرار آئے اس مقام پر مستحصلہ لینے کا قاعدہ ذرا بدل جاتا ہے۔ اگر آپ نے توجہ نہ دی تو غلطی کھا جائیں گے۔

مستحصلہ گذشتہ کی تفہیم

مثلاً آپ حرف ۷ کا مستحصلہ لے رہے ہیں۔ یہ دوسرے ربع کا حرف ہے۔ ایک ربع پہلے گزر چکا ہے اس لئے مستحصلہ گذشتہ ایک ہوگا۔

یا آپ ۱۹ خانہ کے حروف کا مستحصلہ لے رہے ہیں۔ اور یہ ۵ ربع کا حرف ہے اور اس سے پہلے ۴ ربع گزر چکے ہیں۔

اس لئے مستحصلہ گزشتہ ۴ ہوگا۔ یا
آپ ۲۲ خانہ کے حرف کا مستحصلہ لے رہے ہیں۔ اور یہ ۶
ربعے کا حرف ہے۔ اس سے پہلے ۵ ربع گزر چکے ہیں۔ اس لئے
آپ کا مستحصلہ گزشتہ ۵ ہوگا۔

امور متعلقات مستحصلہ

تقسیم حروف بلحاظ اعداد ایک سے ۹ تک

ا ی ق غ کی قیمت ایک ہے
ب ک ر " " ۲ ہے
ج ل ش " " ۳ ہے
د م ت " " ۴ ہے
ہ ن ث " " ۵ ہے
و س خ " " ۶ ہے
ز ع ذ " " ۷ ہے
ح ف ض " " ۸ ہے
ط ص ظ " " ۹ ہے

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہ کی قیمت بھی ۵ ہے

ن کی قیمت بھی ۵ ہے ث کی قیمت بھی ۵ ہے۔

و کی قیمت ۶ ہے

س " " بھی ۶ ہے

خ " " " ۶ ہے

ز کی قیمت ۷ ہے

ع " " بھی ۷ ہے

ذ " " " ۷ ہے

اسی طرح تمام حروف کی قیمتوں کو یاد کرلیں۔

تقسیم بلحاظ عناصر

۲۸ حروف ابجد کو آتش باد آب خاک میں تقسیم کیا گیا ہے ہر عنصر کے ۷ - ۷ حروف ہیں جس کی تشریح یہ ہے۔

حروف آتش = ا ہ ط م ف ش ذ

حروف باد = ب و ی ن ص ت ض

حروف آب = ج ز ک س ق ث ظ

حروف خاک = د ح ل ع ر خ غ

تقسیم بلحاظِ مراتب

ا ب ج د ھ و ز ح ط کا مرتبہ احاد ہے

ی ک ل م ن س ع ف ص کا مرتبہ عشرات ہے

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ کا مرتبہ مآت ہے

غ کا مرتبہ الوف ہے ۔

تقسیم بلحاظ مستحصلہ

ا ج ھ ز ط ک م حروف مساوات کہلاتے ہیں

ب د و ح ی ل ن حروف ترقع کہلاتے ہیں

س ف ق ش ث ذ ظ حروف تنزل کہلاتے ہیں

ع ص ر ت خ ض غ حروف ترقی کہلاتے ہیں ۔

ان حروف کا قاعدہ

حروف مساوات کو مستحصلہ میں دوگنا کیا جاتا ہے

حروف ترقی کو مستحصلہ میں دوگنا کیا جاتا ہے ۔

حروف تنزّل کو مستحصلہ میں نصف کیا جاتا ہے
حروف ترفع کو اپنے اصلی اعداد میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مستحصلہ کے حرف کا انتخاب

ہر حرف ترقی یا تنزل کھا کے چند اعداد پیدا کرتا ہے اور ہر عدد کے ماتحت ۳ - ۳ حروف ہوتے ہیں جس کی تشریح پہلے لکھ چکا ہوں۔

مثلاً ۲ عدد کے ماتحت ۳ حروف ہیں ب ک ر
ان میں سے ہم نے ایک ہی حرف کو مستحصلہ لینا ہے اور اس کا قانون صرف اس قدر ہے کہ

۞ حرف مستحصلہ ایسا حرف ہوگا۔

(۱) جو حرف اساس یا نظیرہ کا ہم عنصر نہ ہوگا۔
(۲) جو ان حروف کا ہم مرتبہ نہ ہوگا۔

بلکہ مخالف عنصر کا ہوگا اور مرتبہ بھی جدا رکھتا ہوگا۔

فرض کریں آپ کی سطر اساس میں یہ حروف ہیں اور اعداد کی کانٹ چھانٹ کے بعد سُرخ رنگ میں لکھے ہوئے اعداد آ کر بچے ہیں تو ان سے مستحصلہ آپ کیوں کر لیں گے۔

اساس	ی	د
نظیرہ	خ	ص
اعداد	۳	۴

اساس ونظیرہ کے حروف ی خ ہیں ۔

ی یا د ی اور عشرات کا حرف ہے خ خاکی اور مآت کا

حرف ہے ۔

۳ ۔ عدد کے ماتحت ۳ حرف آئیں گے ۔ ج ل ش

ش بھی مآت کا حرف ہے اور خ بھی مآت کا حرف ہے ۔

اس لئے ش (مآت کا مآت) مستحصلہ نہیں ہوسکتا ۔ بلحاظ

عنصر کے ش آتشی ہے ۔ اور خ خاکی ہے ۔ خ کا مستحصلہ بلحاظ

عنصر ش ہوسکتا ہے کیونکہ خاکی اور آتشی عنصر میں اختلاف ہے ۔

مگر ہم مرتبہ ہونے کے باعث ش مستحصلہ نہیں ہوسکتا ۔

ل کو دیکھئے ل بھی خاکی ہے اور خ بھی خاکی ہے ۔ اس لئے

مستحصلہ نہیں ہوسکتا

ج ایک ایسا حرف ہے کہ ہم مرتبہ بھی نہیں اور ہم عنصر بھی نہیں

لہذا ج مستحصلہ ہوگا ۔

امر مجبوری جہاں ہو وہاں مآت کا مآت مستحصلہ ہوسکتا ہے ۔

اور ہم عنصر بھی مستحصلہ ہو سکتا ہے ۔ مگر یہ سب مجبوری کے عالم میں ہوتا ہے جبکہ کوئی حرف ایسا فٹ نہ ہو رہا ہو۔ جو تمام عیوب سے پاک ہو وہ بہتر ہے ۔

بڑا عیب یہ ہے کہ حروف ہم عنصر ہوں ۔ اگر ہم عنصر مستحصلہ ہو گا تو جواب اگرچہ ناطق ہو گا مگر غلط ہو گا یا غیر مفصّل ہو گا ۔

بہرحال ایک جھلک ڈال دی ہے مشق کرنے پر آپ قادر ہو جائیں گے ۔ ۳ حروف میں سے ایک حرف کا مستحصلہ بنانا مشکل کام نہیں ہے ابتدا میں اگرچہ مشکل ہوتا ہے مگر مشق کرنے کے بعد ہر بات آسان معلوم ہوتی ہے ۔ متقدمین حضرات نے اپنے تجربات کی روشنی میں ایک رعایت اور بھی دی ہے کہ

اگر ان حروف میں سے حسب قاعدہ مستحصلہ کا حرف نہ آ رہا ہو تو آپ ان ۳ حروف کے نظائر میں سے ایسا حرف مستحصلہ کے طور پر رکھ سکتے ہیں جو قواعد کی رُو سے درست آ رہا ہو ۔

استادانِ فن نے تو یہاں تک اجازت دی ہے کہ قانون کی پرواہ مت کرو ان ۳ حروف میں سے جو حرف بھی ناطق ہو رہا ہو وہ حرف مستحصلہ ہو گا

صدر مؤخر کے طریق پر حل کرنے کے ساتھ ساتھ جواب بھی بنتا

جائیگا اور اس لئے ناطق حروف کے انتخاب میں دقّت محسوس نہ ہوگی
میرا طریقِ کار بالکل یہی ہے مگر یہ بڑی مشق کا کام ہے۔ ابتدا میں بندی
کو قوانین کے مُطابق چلنا ضروری ہے۔

خلاصہ قواعد

حرف ترقّی تنزّل وغیرہ

ربع اوّل

۱۔ ایک ہی نوع کے حروف ربع اول میں آرہے ہوں (مثلاً ترقی تنزّل مساوات
یا ترفع) تو دوسرے اعداد کی شمولیت کے ساتھ ساتھ نوع کی تکرار کا
عدد بھی شامل کریں۔ اور جو میزان آئے اس کی دہائی کو حذف کریں
اور اکائی کے ہندسے سے مستحصلہ کا حرف لے لیں۔

۲۔ ترقی کے حروف کو دوگنا کریں۔ ۳ عدد قانون کے ملائیں۔ کسر کو
ملائیں

۳۔ تنزل کے حروف کو نصف کریں ۳ عددِ قانون کے ملائیں کسر کو ملائیں۔

۴ دوسرے ربعہ سے تکرار حرف اور عدد خانہ و عدد ربع کا شمار کریں

٦ - قانون کے عدد ٣ کو تمام خانوں نمبر ١ - ٢ - ٣ و ٤ میں کریں ۔
اور خانہ ربع سطر اور تکرار حرف کو بھی پُر کریں ۔

٧ خانہ دوم میں اگر کسر کا ایک عدد ہو تو اُسی حرف کے اصل عدد سے
مستحصلہ لے لیں (ہر ربع کے خانہ دوم میں)

٨ اگر خانہ دوم میں ایک عدد کسر سے زیادہ عدد ہو تو حسب قاعدہ
خانہ و ربع و کسر و مستحصلہ گذشتہ شامل کر کے مستحصلہ کا حرف لیں ۔

٩ ض کے لئے یہ خصوصی شرط ہے کہ جب خانہ ٤ میں ہے ۔ اس
کو دوگنا کریں ۔ ٣ عدد قانون کے ملائیں ۔ مستحصلہ ماضیہ اور عدد تکرار
کو (بشرطیکہ تکرار ہو) جمع کر کے مستحصلہ کا حرف لیں ۔

١٠ تنزل کا حرف جس خانہ میں بھی واقع ہو گا اگر یہ حرف طاق عدد
رکھتا ہے ۔ مثلاً ش ۔ ق ۔ ذ ۔ ث ۔ ظ وغیرہ تو اسی
کے عدد پر عمل کریں ۔ عدد ثلاث بڑھا کر نصف کر دیں
مثلاً ق کا ایک عدد ہے ١ + ٣ عدد قانون = ٤ نصف ٢ ہے
اور اگر جفت عدد رکھتا ہو مثلاً س ف وغیرہ تو اس کو
نصف کر کے ٣ عدد قانون کے ملا کر عمل کریں ۔

١١ اگر ربع کے خانہ اول میں تنزل کا ایسا حرف آجائے جو طاق عدد رکھتا
ہو تو اسی عدد سے [illegible]

۱۲ حرف سین کے لئے خصوصی قواعد

سین کا حرف اگر اول و سوم خانہ میں آتے (کسی بھی ربع میں) تو
حسبِ قانون ا عداد کی جمع سے حرف مستحصلہ حاصل کریں - اور اگر
حرف سین خانہ ۲ و ۴ میں آئے تو اس کے عدد ۶ سے ہی حرف
حسب قانون مستحصلہ قرار پائے گا -

پھر سُنئے

۱ - دوسرے ربع میں اگر حرف ترقی کسی بھی خانہ میں آرہا ہو تو اس عدد
کے اصل اعداد کو دوگنا کریں ۳ عدد قانون کے بڑھائیں - عدد خانہ
کو بڑھائیں ربع کے عدد ۲ کو بڑھائیں - اور اگر یہ حرف تکرار کر رہا
ہو تو عدد تکرار کو بھی بڑھائیں - دہائی کا ہندسہ اڑا کر اکائی کے
عدد سے مستحصلہ کا حرف لے لیں -

۲ - تیسرے اور چوتھے رُبع میں (یا اس سے آگے والے ربعات میں)
اگر حرف ترقی آرہا ہو تو درج بالا تمام اعداد کے علاوہ عدد مستحصلہ گذشتہ
کو بھی جمع کر کے حرف مستحصلہ لے لیں -

۳ - ربع دوم سوم چہارم منجم علیٰ ہذا القیاس جس ربع کے خانہ سوم اور
چہارم میں حرف ترقی آرہا ہو وہاں باقی اعداد تو جمع کریں مگر ۳ عدد
قانون کو جمع نہ کریں (مگر تجربہ بتاتا ہے کہ جمع کرنا لازمی نہیں)

۴۔ حرف ص ۴ خانہ میں آرہا ہو تو دوگنا کریں عدد ثلاث اور مستحصلہ گزشتہ کی جمع سے مستحصلہ لیں۔

۵۔ حرف س اول وسوم خانہ میں حسب قانون اعداد جمع کر کے مستحصلہ لیں۔ مگر خانہ دوم میں آتے (خواہ کسی ربع میں) تو اس کے اصل اعداد ۶ سے ہی مستحصلہ کا حرف لے لیں

۶۔ ایک حرف بار بار تکرار کر رہا ہو تو چوتھی بار تکرار جہاں کرے اسی کے عدد سے مستحصلہ لیں۔

پوری تشریح سُنئے!

حرف ترقّی۔ کو دوگنا کریں۔

اور حرف تنزّل اگر زوج ہو تو نصف کریں۔ اور عدد فرد رکھتا ہو تو اس کے ساتھ ۳ عدد قانون کے ملالیں اور نصف کرلیں اس کے بعد اگر حرف ترقی ربع دوم خانہ اول میں آئیں یعنی سطر کے خانہ ۵ میں تو دوگنا کریں ۳ عدد قانون کے ملائیں خانہ اول اور ربع دوم کو جمع کریں۔ اگر یہ حرف تکرار کر رہا ہو تو اسے بھی جمع کریں اور حرف مستحصلہ لے لیں۔

۶۔ دوگنا کریں + ۳ عدد + کسر + ۲ عدد خانہ + ۲ عدد ربع میزان کی دہائی اڑا کر مستحصلہ لیں۔

۷۔ دوگنا کریں + ۳ قانون کسر + ۳ عدد خانہ + ۲ عدد ربع جمع کریں میزان کی دہائی اڑا کر مستحصلہ لیں۔

۸۔ دوگنا کریں + ۳ قانون کسر + ۴ عدد خانہ + ۲ عدد [illegible] میزان کی دہائی اڑا کر مستحصلہ لیں۔

۹۔ دوگنا کریں + ۳ عدد قانون + کسر + ۱ خانہ + ۳ ربع + ۲ مستحصلہ گذشتہ اڑا کر

مستحصلہ [illegible]

۱۰- دوگنا کریں +۳ عددِ قانون +کسر +۲ خانہ +۳ ربع +۲ مستحصلہ گزشتہ ہائی اڑا کر مستحصلہ لیں

۱۱- دوگنا کریں +۳ قانون +کسر +۲ عددِ خانہ +۳ عددِ ربع +۲ مستحصلہ " " " " "

۱۲- " " " " ۴ " " " " " "

۱۳- دوگنا کریں +۳ عددِ قانون +کسر +۱ خانہ +۴ ربع +۳ " " " " " "

۱۴- " " " " " " ۲ " " " " "

۱۵- دوگنا کریں +۳ عددِ قانون +کسر +۳ خانہ +۴ ربع +۳ " " "

۱۶- دوگنا کریں + " " " ۴ ربع +۳ " " "

۱۷- دوگنا کریں +۳ قانون +کسر +۵ ربع +۱ خانہ +۴ " " "

۱۸- " " " " " ۲ " " " " " "

۱۹- دوگنا کریں +۳ عددِ قانون +کسر +۵ ربع +۳ خانہ +۴ " " "

۲۰- دوگنا کریں " " " ۴ " " " "

علیٰ ھٰذا القیاس

مگر تکرار کا عدد ساتھ ساتھ جمع کریں۔ تکرار کا چوتھا حرف خود اپنے اعداد سے مستحصلہ ہوگا۔ دوسرے قواعد بھی وارد ہوں گے غور سے سمجھ لیں۔

حرفِ تنزّل

۵- نصف کریں ۳ عددِ قانون +کسر +ربع ۲ +خانہ ۱ مستحصلہ لیں

۶- " " " " " " +۲ " ۲ "

۷ - نصف کریں ۳ عدد قانون + کسر + ربع ۲ + خانہ ۳ مستحصلہ لے لیں

۸ - " " " + کسر + ۲ " ۴ " "

۹ . " " " + کسر + ۳ + " ۱ مستحصلہ گزشتہ ۲ " "

۱۰ " " " " ۳ + " ۲ " ۲ " "

۱۱ " " " " ۳ + " ۳ " ۲ " "

۱۲ " " " " ۳ + " ۴ " ۲ " "

۱۳ " " " " ۴ + " ۱ " ۳ " "

۱۴ " " " " ۴ + " ۲ " ۳ " "

۱۵ " " " " ۴ + " ۳ " ۳ " "

۱۶ " " " " ۴ " ۴ " ۳ " "

اسی طرح سے مستحصلہ لیں . مگر تنزل و ترقی کے پورے قواعد کو غور سے پڑھ لیں اور ان پر عمل پیرا ہوں -

حرف ترفع

اصل عدد + کسر + خانہ سے مستحصلہ کا حرف لے لیں -

حرف مساوات

اصل اعداد حرف کو دوگنا کریں

کسر کو ملائیں - خانہ کا عدد شامل کریں اور دہائی کا عدد اڑا کر اکائی کے عدد سے حرف مستحصلہ لے لیں .

میرا طریق کار

سطر اساس و نظیرہ کے بعد میں حرف کے قانون کے مطابق اعداد کائی
کے حاصل کر لیتا ہوں۔ اور ان اعداد کو صدر مؤخر کر کے ان اعداد سے بذریعہ
ایقغ جواب لے لیا کرتا ہوں ایقغ کے حروف سے جواب لینا اگرچہ ذرا محنت
طلب کام ہے مگر ایک مشاق کے لئے یہ اعداد حروف کی صورت میں
نظر آتے ہیں۔ ان کو نظیرہ دیکر جواب لیا کرتا ہوں۔ ۳ حروف ہر عدد ایقغ
کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ان سے آسانی کے ساتھ حرف جواب کو انتخاب
لیا جا سکتا ہے مثلاً اعداد حاصل یہ آ گئے ہوں

اعداد حاصلہ = ۷ ۲ ۴
اعداد مستحصلہ ز س د
نظیرہ جواب = ش ا د

بعض حروف نظیرہ کے بغیر خود ناطق ہوتے ہیں۔ بعض حروف نظیرہ
سے ناطق ہوتے ہیں مسلسل مثالوں سے آپ کو پورے قاعدے
کی وضاحت ہو جائے گی۔

قوانین کو ذہن میں رکھیئے۔ ایک اِنچ اِدھر اُدھر نہ جائیے۔

اور اعداد حاسلہ سے مستحصلہ لے لیجیے

یہ قاعدہ متقدمین کی جان ہے اور عظیم ترین جفر ہے اس قاعدہ کی قدر کریں

معمولی بات سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیں ۔ ایسے موتی ہزاروں برس قبروں میں دفن رہے ہیں ۔ میں نے ان کو نہایت ہی معمولی اشاروں سے مکمل حل کیا ہے ۔

آسان طریق

سطر نظیرہ کو صدر موخر کر لیں ۔ اور اس سطر صدر موخر کے نیچے ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ علیٰ ہذالقیاس لکھ لیں ۔ اس طرح سے آپ کو ہر ربع کے پہچاننے میں آسانی رہے گی ۔ اب چونکہ سطر کو صدر موخر کیا گیا ہے اس لئے سطر کسر کو بھی سیدھے اعداد میں لکھ لیں ۔

فرض کریں سطر آساس یہ ہے ۔

۱ ۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

ا ل ق ن و ن ب ا ع ی ن = اساس

س ض ج غ م غ ع س ت خ غ = نظیرہ

غ	س	خ	ض	ن	ج	س	ع	ع	ر	غ	عدد مؤخر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	اعداد

اب چونکہ سطر کے اعداد ۱۱ ہیں اس لئے ایک کا ہندسہ لکھ کر ایک ایک کم کرتے ہیں اوپر سُرخ روشنائی سے تشریح اعدادِ کسر کو ملاحظہ فرمائیں۔

یہ طریق بعینہٖ وہی ہے اور حل مستحصلہ میں آپ کو آسانی رہے گی۔

مزید قواعد اور ھدایات

۱۔ اگر کسی بھی رُبع کے خانۂ اول اور خانۂ ۴ میں حرف ترقی آیا ہو اور وہاں تکرار کر رہا ہو (یعنی مکرّر آیا ہو) تو اس کے عدد مستحصلۂ گزشتہ کو شمار میں نہ لائیں۔

۲۔ کسی حرف ترقی کے اوپر کسر کا ایک عدد ہو یا صفر ہو تو وہ حرف اپنے اصل اعداد سے ناطق ہوتا ہے (مگر خانہ ۲ و ۴ میں ہو یا آخر میں ہو)

۳۔ حرف سین ۲ یا ۴ خانہ میں آئے تو اصل عدد سے ناطق

ہوتا ہے۔

۴۔ اگر کسی حرف ترقی کا میزان ۲۰ یا ۳۰ یا ۴۰ آرہا ہو تو مستحصلۂ گزشتہ کو ترک کردیں اور باقی میزان سے حرف مستحصلہ لے لیں۔

۵۔ اگر کوئی حرف تنزل خانہ ۴ میں تکرار کررہا ہو تو مستحصلۂ گزشتہ کو حذف کردیں۔ (ترک کردیں) بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ حرفِ تنزل خانہ اوّل میں آئے تب بھی مستحصلہ گزشتہ کو ترک کرنا ضروری ہے۔

۶۔ حرف ترقّی ربع دوم کے خانہ اول میں آتے اور تکرار کررہا ہو تو خانہ کا عدد شمار نہ کریں۔

۷۔ دوسرے ربع میں خانہ اوّل اور ۴ میں اگر حرف تنزل یا ترقی تکرار کررہا ہو تو مستحصلۂ گزشتہ تو حذف ہو نہیں سکتا۔ لہٰذا خانہ کا نمبر حذف کردیں۔

۸۔ دوسرے ربع کے خانہ ۴ میں ض آجائے اس کا مستحصلہ گذشتہ تو شمار ہو نہیں سکتا۔ لہٰذا خانہ کا نمبر شمار کردیا جائے

۹۔ اگر کوئی حرف تنزل کا ایسا ہو جس کا نصف نہ ہوسکے مثلاً (ذ ۔ ظ ۔ ق ۔ ش ۔ ث) خانۂ اول میں آجائے تو اس کے اپنے اعداد سے کام لیں۔ ۳ عدد قانون جمع نہ کریں۔

۱۰ - اگر ایسا کوئی حرفِ تنزل کسی دوسرے خانہ میں آجائے ۔
تو اس کے اعداد کے ساتھ ۳ عدد قانون ملا کر نصف کردیں
اور باقی عمل کریں ۔

۱۱ - حرفِ مساوات کے اوپر کسر کا عدد نہ ہو تو دوگنا کریں خانہ کا
عدد اور ربع کا عدد ملائیں ۔

سوال نمبر ۱

تاره محرم کو بیکا کرورڈ میں شاد گیلانی کی تقریر کیسی رہے گی؟ مدخل کبیر ۲۷۹۲ = مدخل وسیط ۲۰ مدخل اصغر ۲

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
اعداد کسر	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
اساس	ب	ا	ص	ا	د	ذ	ا	ل	ب	ا	غ	ی	ن	ک	ا	ف	ب	ا	ح	ی	ط
نظیره	ع	س	د	س	ص	ک	س	ص	ع	س	ن	خ	غ	ذ	س	ج	ع	س	ث	خ	ث
صدر مؤخر	ث	ع	خ	س	ث	د	س	س	ع	ص	ج	ک	س	س	ذ	ض	غ	ع	خ	س	ن
اعداد سطر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
خلاصه اعداد	۵	۷	۴	۵	۱	۲	۸	۹	۶	۸	۱	۲	۶	۶	۳	۲	۶	۴	۲	۹	۶
مستحصله	ه	ی	ت	ه	ی	ب	ض	ظ	خ	ح	ق	ر	خ	و	ت	ر	خ	م	ر	ط	و
نظیره	ه	ب	ت	ه	ی	ع	ل	م	ی	ت	ق	ر	ی	ر	ب	ر	ی	م	و	ث	ر

جواب: بہت ہی علمی تقریر ہوگی مؤثر

تشریح

حرف اول ث اعداد ۵ + ۳ قانون = ۸ نصف ۴ +
ایک کسر ۵ حرف ھ

حرف دوم ع اعداد ۷ دوگنا ۱۴ قانون ۳ کسر کا عدد نہیں
ہے۔ ویسے صفر اگر (کسر کا عدد ع صرف ترقی کے
اوپر ہو تو وہ اپنے اعداد سے ناطق ہوتا ہے ع کے
اصل عدد سے ہی۔ مستحصلے کا حرف ع ہی لیا گیا

حرف سوم خ عدد ۶ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + کسر = ۲۴ احاد
۴ ہے مستحصلہ ت۔

حرف چہارم س تنزل ۳ ہے + ۳ عدد قانون = ۶ + ۸ کسر = ۱۴
ایک عدد ربع کا = ۱۵ حرف ھ

حرف ۵ = ث عدد ۴ دوگنا ۸ + ۳ عدد قانون + ۷ عدد کسر +
۲ عدد ربع + ایک عدد خانہ = ۲۱ = عدد ایکا
حرف مستحصلہ ی لیا گیا۔

حرف ۶ = ک ترفع عدد ۴ + ۶ کسر + خانہ ۱۲ حرف ب لیا

حرف ۷ = س نصف ۳ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۳ خانہ +

۲ ربع + ۳ تکرار

(دوسرا حرف سین ہے) = ۱ حرف ض لیا

حرف ۸ = س = نصف ۳ + ۳ قانون + ۴ کسر + ۴ خانہ

+ ۲ ربع + ۳ تکرار

(تیسرا حرف سین ہے) ۱۹ = ۹ کا حرف ظ لیا

حرف ۹ = ع اعداد ۷ دوگنا ۱۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۱

خانہ + ۳ ربع + ۲ تکرار

۲۶ حرف ۶ کا خ لیا گیا۔

نوٹ :

تو خانہ اول خانہ ہے تیسرے ربع کا رس کا تکرار ہے۔ یہاں

اس لئے مستحصلہ گذشتہ نہ لیا گیا۔

حرف دہم : ص عدد ۹ دوگنا ۱۸ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۲ خانہ

+ ۳ ربع + ۲ مستحصلہ گزشتہ (میزان ۲۰ آرہا ہے

اس لئے مستحصلہ گذشتہ کو ترک دیں) باقی میزان ۱۸ حرف ح لیا

حرف یازدہم ج = اصل عدد ج ہے + ۱ عدد کسر + ۳ عدد

خانہ = ۱۰ یعنی ایک عدد حرف ق

حرف ۱۲ ۔ ک = کسر کا عدد صفر ہے اس لئے اپنے عدد ۲ سے

ناطق ہوگا حرف ر

حرف ۱۳ س نصف ۳ + ۳ عدد قانون + ۹ عدد کسر + ا خانہ
+ ۴ ربع + ۳ گزشتہ + ۳ تکرار (تیسرا حرف س
ہے) ۲۶ = ۶ کا حرف خ مستحصلہ لیا۔

حرف ۱۴ = س ہے۔ چوتھا سین ہے اس لئے اپنے عدد سے ناطق
ہوگا ۶ کا حرف و لیا۔

حرف ۱۵ = ذ = عدد ۷ + ۳ قانون = ۱۰ نصف ۵
+ ۵ ۰ کسر + ۳ خانہ + ۴ ربع + ۳ مستحصلہ گزشتہ = ۲۲
۲ حرف ب

حرف ۱۶ = ض = یہ حرف ربع ۴ کے خانہ ۴ میں آرہا ہے
اس لئے حسب قانون اسے دوگنا ۸ + ۸ = ۱۶ + ۳ عدد
قانون + ۳ مستحصلہ گزشتہ = ۲۲ = ۲ کے عدد سے حرف
ر لیا۔

حرف ۱۷ = غ عدد ا دوگنا ۲ + ۳ عدد قانون = ۵ + ۵ کسر
+ خانہ + ۵ ربع = ۱۶۔
۴ عدد مستحصلہ گذشتہ مگر ۴ عدد کے جمع کرنے سے میزان ۲۰
کرے گا۔ اس لئے مستحصلہ گزشتہ کو ترک کیا ۱۶ کے عدد

۶ سے حرف خ لیا

حرف ۱۸ = ع عدد ۷ دوگنا ۱۴ + ۳ عدد قانون + ۴ کسر + ۲ خانہ + ۵ ربع + ۴ چار گزشتہ مستحصلہ + ۲ عدد تکرار ۴۴ = ۳

احاد کا عدد ۴ حرف م

حرف ۱۹ = خ عدد ۶ دوگنا ۱۲ + ۳ عدد قانون + ۳ کسر + ۳ خانہ + ۵ ربع + ۴ مستحصلہ گذشتہ + ۲ تکرار (دوسرا حرف خ ہے)

۳۲ = ۲ کے عدد سے ب لیا

حرف ۲۰ = س نصف ۳ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۴ خانہ + ۵ ربع + ۲ تکرار ۱۹ = ۹ کے عدد سے ط حرف لیا ۔

س ربع ۵ کے خانہ ۴ میں تکرار کر رہا ہے ۴ کی تکرار کے بعد یہ دوسرا حرف س ہے اس لئے مستحصلہ گذشتہ کو ترک کیا گیا ۔

حرف ۲۱ ۔ ن = عدد اصل ۵ + ۱ خانہ = ۶

۶ کا حرف و لیا

(آخیر کے حرف کے لئے خاص رعایت ہے کہ جو عدد ناطق ہو رہا ہو اسی کو لے لیں)

سوال نمبر ۲ پاکستان میں سونے کی کان کِس ضلع میں ہے ؟

مدخل کبیر ۱۹۵۶ - وسیط ۲۱ - صغیر ۳

کسر	۲	۰	۸	۶	۴	۲	۰	۸	۶	۴	۲	۱	۳	۵	۷	۹	۱	۳	۵	۷	۹	۱	۳
اساس	و	ا	د	ن	و	ن	ظ	ا	غ	ی	ن	ا	ل	ف	ک	ر	ن	ج	ی	م	ک	ب	ی
نظیره	ر	س	ر	غ	ر	غ	م	س	ن	خ	غ	س	ض	ج	ذ	س	ج	ف	خ	ظ	ذ	ع	غ
اعداد	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۲۰	۲۲	۲۳	۲۱	۱۹	۱۷	۱۵	۱۳	۱۱	۹	۷	۵	۳	۱
اعداد مستحصلہ	۹	۱	۱	۷	۱	۶	۱	۶	۳	۵	۳	۶	۴	۶	۶	۴	۸	۸	۸	۸	۷	۷	۹
مستحصلہ	ظ	غ	ق	ع	ق	س	ق	و	ج	ه	ل	ع	م	غ	س	ت	ض	ح	ف	ح	ع	ذ	ظ
صدر مؤخر	ظ	ظ	ذ	غ	ع	ق	ح	ع	ف	ق	ح	س	ض	ق	ت	و	س	ج	خ	ه	م	ل	خ
نظیره	م	م	ک	ن	ب	ه	ت	ب	ج	ه	ت	س	ل	ه	ت	ر	ا	ج	ی	ه	م	ل	ی

جواب ممکن بہت بجہت سلہٹ سلہٹ اور راج شاھی سے

سلہٹ اور راج شاہی میں ممکن ہے ۔

تشریح

۱- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۱ خانہ = ۱۹- احاد ۹ حرف ظ

۲- س دوگنا ۴ + ۳ + ۲ کسر = ۹ 〃 ظ

۳- ع اوپر کسر ایک ہے اپنے عدد سے ناطق ہوگا عدد ۷ 〃 ذ

۴- س = نصف ۳ + ۳ قانون + ۴ خانہ ۱۰ ۱ 〃 غ

۵- ذ { (۷ + ۹ کسر ۱ خانہ = ۱۷) ۱۷ احاد 〃 ع

۷ + ۳ = ۱۰ نصف ۵ + ۹ کسر + ۱ خانہ + ۲ ربع

۶- س دوگنا ۴ + ۳ + ۸ کسر + ۲ خانہ + ۲ ربع + ۳ تکرار = ۲۱ = ۱ 〃 ذ

۷- ظ ۹ + ۳ قانون = ۱۲ نصف ۶ + ۷ کسر + ۳ خانہ + ۲ ربع = ۱۸ = ظ

۸- غ دوگنا ۲ + ۳ قانون + ۹ کسر + ۴ خانہ + ۲ ربع = ۱۷ = ۷ حرف ع

۹- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۱ خانہ + ۱ ربع + ۲ گزشتہ + ۲ تکرار ۲۸ = ظ

۱۰- س دوگنا ۴ + قانون ۳ + ۴ کسر + ۲ خانہ + ۳ ربع + ۲ گزشتہ + ۳ تکرار ۲۱ = ۱ س

۱۱- ف نصف ۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۳ خانہ + ۳ ربع + ۲ گزشتہ = ۱۸ = ۸ ف

۱۲ غ دوگنا ۲ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۴ خانہ + ۳ ربع + ۲ تکرار (گزشتہ) ۱۶ ۳

۱۳- ج دوگنا ۶ + ۱ کسر + ۱ خانہ = ۸ ض

۱۴- م دوگنا ۸ + ۲ خانہ ۱۰ احاد ۱ ق

۱۵- س- نصف ۳ + قانون + ۹ کسر + ۳ خانہ + ۴ ربع + ۲ تکرار = ۴۲ احاد ۴ ت

۱۶- س - ۱۶ خانہ میں ہے ربع کا چوتھا خانہ ہے اپنے عدد سے ناطق ہوگا حرف و

۱۷- ذ ۷ + ۷ کسر + ۱ خانہ + ۵ ربع + ۴ گذشتہ + ۲ تکرار ۲۶ احاد ۶ س

۱۸- ن ۵ + ۶ کسر ۲ خانہ = ۱۳ احاد ۳ ح

۱۹- ج دوگنا ۶ + ۵ کسر + ۳ خانہ + ۲ تکرار ۱۶ " ۶ خ

۲۰- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۴ کسر + ۴ خانہ + ۵ ربع ۴ ۴ گزشتہ + ۳ تکرار ۳۵

احاد ۵ حرف ھ

۲۱- ض دوگنا ۶ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۱ خانہ + ۶ ربع + ۵ گزشتہ تکرار ۴۲ احاد ۴ م

۲۲- غ دوگنا ۲ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۲ خانہ + ۶ ربع ۵ گزشتہ + ۳ تکرار ۲۳ " ۳ ل

۲۳- س- چوتھا سین ہے- اپنے عدد سے ناطق ہوگا- عدد ۶ حرف خ

سوال ۳

بیت المقدس عرب ملکوں کو اسرائیل سے ملے گا یا نہ ؟

مدخل کبیر ۱۶۳۱ وسیط ۱۱ ۔ صغیر ۲

کسر	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
اساس	ا	ل	ف	ل	ا	م	خ	ا	غ	ی	ن	ا	ل	ن	ی	ا	ب	ا	ح	ی	ی
نظیرہ	س	ض	ج	ض	س	ظ	ی	س	ن	خ	غ	س	ض	ج	خ	س	ع	س	ث	خ	خ
موخر صدر	خ	س	خ	ض	ت	ج	س	ض	ع	س	س	ظ	خ	ی	ج	س	ض	ن	س	خ	غ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
اعداد مستحصلہ	۷	۶	۴	۱	۸	۴	۵	۴	۶	۶	۶	۵	۲	۱	۸	۶	۳	۱	۹	۶	۱
مستحصلہ	ع	خ	ت	ا	ض	م	ھ	د	س	خ	و	ن	ب	ق	ض	و	ج	ف	ص	س	ی
نظیرہ	ب	ی	ت	ا	ل	م	ق	د	س	خ	و	ن	غ	ق	ل	و	ج	ھ	د	س	ی

جواب بیت ال مقدس خون عقل و جہد سے

ملے گا ضرور مگر جنگ کے بعد عقل سے اور جہد سے

تشریح

۱- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ایک کسر + ۱ خانہ = ۱۷ احاد ۷ حرف ع

۲- س نصف ۳ + ۳ " = ۶ (ویسے بھی اوپر صفر ہے لہذا اپنے عدد ۶ سے ناطق ہوگا

احاد ۶ حرف ح

۳- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۹ کسر ۲۴ " ۴ " ت

۴- ض دوگنا ۶ + ۳ قانون + ۸ کسر + ۴ خانہ ۲۱ " ۱ " ا

۵- ت دوگنا ۸ + ۳ قانون + ۷ کسر ۱۸ " ۸ " ض

۶- ج دوگنا ۶ + ۶ کسر + ۲ خانہ ۱۴ " ۴ " م

۷- س نصف ۳ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۲ ربع + ۲ تکرار ۱۵ " ۵ " ھ

۸ ض دوگنا ۶ + ۴ کسر + ۴ خانہ ۱۴ " ۴ " د

۹- ع ۱۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۱ خانہ + ۳ ربع + ۲ گزشتہ ۲۶ " ۶ " س

۱۰- س خانہ ۲ میں آیا ہے۔ اپنے عدد سے ناطق ہوگا عدد ۶ " ۶ " خ

۱۱- س۔ چوتھا سین ہے ۶ " ۶ " و

۱۲- ظ عدد ۹ + ۳ قانون = نصف ۶ + ۴ خانہ + ۳ ربع + ۲ گزشتہ ۱۵ احاد ۵ حرف ن

۱۳- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۹ کسر + ۱ خانہ + ۴ ربع + ۳ تکرار ۳۲ " ۲ " ب

۱۴ ی عدد ۱ + ۸ کسر + ۲ خانہ ۱۱ تکرار ۳۲ احادہ ۱ " حرف ق

۱۵۔ ج دوگنا ۶ + ۷ کسر + ۳ خانہ + خا تکرار ۱۸ " ۸ حرف ض

۱۶۔ س خانہ ۱۶ میں آیا ہے اپنے عدد ۶ سے ناطق ہوگا " ۶ " و

۱۷۔ ض، دوگنا ۶ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۱ خانہ ۵ ربع + ۳ تکرار = ۲۳، ۳ " ج

۱۸۔ ن ۵ + ۴ کسر + ۲ خانہ ۱۱ " ۱ " ق

۱۹۔ س نصف ۲ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۳ خانہ + ۵ ربع + ۲ تکرار ۱۹ " ۹ " ص

۲۰۔ خ چوتھا حرف خ کا ہے اپنے ۶ عدد سے ناطق ہوگا ۶ " ۶ " س

۲۱۔ غ اوپر ایک کسر ہے اس لئے اپنے عدد ایک سے ناطق ہوگا ۱ " ی

سوال نمبر ۴ ایک دوست نے سوال کیا کہ میری عمر کتنے سال ہو گی۔

مدخل کبیر ۲۰۱۸ - وسیط ۱۲ - اصغر ۳

کسر	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	
اساس	ح	ا	ی	ا	ج	ی	م	غ	ی	ن	ب	ا	ی	ا	ج	ی	م	ز	ی	ھ	ی	
نظیرہ	ت	س	خ	س	ث	خ	ظ	ن	خ	غ	ع	س	خ	س	ف	خ	ظ	ش	خ	ق	خ	
صدر مؤخر	خ	ت	ق	س	خ	خ	ش	س	ظ	ف	خ	خ	ث	ظ	ب	ن	خ	خ	س	غ	ع	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	
اعداد مستحصلہ	۲	۳	۱	۶	۶	۸	۲	۶	۵	۶	۶	۴	نہ	۵	۶	۵	۱	۲	۶	۶	۵	
مستحصلہ	س	ج	ا	و	س	ف	ر	س	ھ	س	ی	ت	م	ھ	خ	ن	ق	ب	س	و	ن	
نظیرہ	ا	ف	س	و	س	ف	ر	ا	ق	س	ا	ت	م	ھ	ی	ن	ھ	ب	ا	و	ن	

جواب افسوس فراق سات مہینہ باون

"۵۲ سال ۷ ماہ عمر"

ایک جواب اور بھی نکلتا ہے۔ تشریح مستحصلہ کے لئے اسے سمجھانا ضروری ہے ویسے اللہ کرے یہ جواب غلط ہو۔ آخر کے

۲ ۶ ۶ ۵

عداد کو دیکھئے یہ باون بھی بنتا ہے مگر

ب ی س ھ

نظیرہ ب ی س

بیس بھی بنتا ہے۔

تشریح

حرف اوّل خ دوگنا کیا ۱۲ + ۳ عدد قانون + ا کسر = ۶
ویسے بھی از روئے خ کے اوپر کسر کا ہندسہ ایک ہے
اس لئے اپنے عدد سے ناطق ہوگا عدد ۶ حرف مستحصلہ
ہیں۔

دوم = ت دوگنا کیا ۸ + ۳ قانون + ۲ خانہ = ۱۳ حرف
ج۔

سوم ق - ۱ + ۳ قانون = ۴ نصف ۲ + ۹ کسر = ۱۱
احاد ایک حرف ا

چہارم س تنزل نصف ۳ + ۳ قانون + ۸ کسر + ۲
تنزل = ۱۶ حرف س ویسے از روئے قانون
س خانہ ۴ میں اپنے عدد سے ناطق ہوتا ہے۔

پنجم غ دوگنا کیا ہے ۱۲ + ۳ قانون + ۷ کسر ۲ ربع
+ ۲ تکرار = ۲۶ احاد کا عدد ۶ حرف س

ششم خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۶ کسر + ۲ خانہ

+ ۲ ربع + ۳ تکرار (تیسرا خ ہے) ۲۸ احاد
کا عدد ۸ حرف ف

ہفتم ش عدد ۳ + ۳ قانون = ۶ نصف ۳ + ۵
کسر + ۳ خانہ + ایک گذشتہ = ۱۲
صرف ۲

ہشتم س نصف ۳ + ۳ عدد قانون = ۶ + ۴ کسر +
خانہ + ۲ ربع = ۱۶ حرف س

نہم ظ اعداد ۹ + ۳ قانون = ۱۲ نصف ۶ + ۳ کسر
+ ۱ خانہ + ۳ ربع + ۲ گذشتہ = ۱۵
احاد ۵ حرف ۔

دہم ف نصف ۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۲ خانہ + ۳ ربع + ۲ گذشتہ
۱۶ احاد ۶ حرف س

۱۱ خ چوتھا خ ہے لہٰذا اپنے عدد سے ناطق ہوگا عدد ۶ حرف س

۱۲ خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون = ۱۵ + ۴ خانہ + ۳ ربع + ۲ گذشتہ
۲۴ احاد ۴ حرف ت

۱۳ ف نصف ۴ + ۳ قانون + ۹ کسر + ۱ خانہ + ۴ ربع + ۳ گذشتہ

۱۴ ظ اعداد ۹ + ۳ قانون = ۱۲ نصف ۶ + کسر + ۲ خانہ + ربع
+ ۲ تکرار ۲۵ احاد کا حرف ھ

۱۵ س نصف ۳ + ۴ قانون + ۷ کسر + ۳ خانہ + ۴ ربع + ۳ گزشتہ + ۳ تکرار ۲۶ احاد ۶ حرف خ

۱۶- ن اصل اعداد ۵ + ۶ کسر + ۴ خانہ = ۱۵ احاد ۵ حرف ن

۱۷ خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۱ خانہ + ۵ ربع + ۴ گزشتہ ۱ تکرار ۳۱ احاد ۱ حرف ق

۱۸- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۴ کسر + ۲ خانہ + ۵ ربع + ۴ گزشتہ + ۲ تکرار ۳۲ = احاد ۲ حرف ب

۱۹ س چوتھا حرف سین ہے اپنے عدد سے ناطق ہوگا۔ عدد ۶ حرف میں

۲۰- غ دوگنا ۲ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۴ خانہ + ۵ ربع + ۴ گزشتہ ۲۰ میزان بنتا ہے لہذا گزشتہ کو ترک کیا باقی ۱۲ احاد ۶ حرف و

۲۱- ع دوگنا ۱۴ + ۳ قانون + ۱ کسر + ۱ خانہ + ۶ ربع + ۵ گزشتہ میزان ۳۰ آرہا ہے لہذا ۳۰ گزشتہ کو ترک کیا باقی ۲۵ احاد حرف ن ہے

علامہ شاد گیلانی کی بے مثل مایۂ ناز اور بے نظیر تصانیف

سیر رمل ۔ رمل کے بحر ناپید اکنار کو ایک کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ رمل کے نکتہ کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے کہ کسی رمال کو کتاب میں لکھنے کی جرأت نہیں ہوئی رمل کے مبتدیوں کیلئے ایک اعلیٰ استاد، اور منتہیوں کے لئے رہبرِ کامل کی حیثیت رکھتی ہے۔ قیمت -/۵

رُوحانی ایکسرے ۔ مریض کے صحیح کوائف صحت، بیماری زندگی اور موت تجویز نسخہ پر اس کتاب سے پہلے کوئی کتاب نہیں چھپی قیمت -/۵

سرِّ غیب : ہر قسم کے دینی، دنیوی، مذہبی، ملکی، سماجی، سیاسی صنعتی تجارتی اور معاشرتی سوالات حل ہو سکتے ہیں۔ ڈھکے چھپے راز منکشف ہونا جیسے کسی عالم الغیب ہستی سے دو بدو باتیں ہو رہی ہیں۔ قیمت -/۵

ارتکاز توجہ :- قیمت -/۱۵

جفر الامام ہر بات جفر سے پوچھ لو۔ لاجواب کتاب -/۵

جفر الجامع قافیہ : علم جفر کے متعلق ایک نایاب اور لاجواب کتاب ہے۔ قیمت -/۵

بولو کیا چاہتے ہو۔ دولت۔ محبت۔ اولاد اور روزگار۔
یہ سب کچھ مل سکتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ جو مانگو گے مل جائیگا اور
مرادوں سے جھولیاں بھر بھر جائیں گی۔ کیونکہ یہ کتاب ایسی ہے جس کے عملیات
پر عمل کرنے سے کوئی مشکل باقی نہیں رہتی جو حل نہ ہو۔ کوئی بلا نہیں جو ٹل جائے
یہ عملیات بڑے بڑے بزرگوں کی محنت کا نچوڑ ہے ۔ ہدیہ ۶/-

محبوب الرمل ۔ یہ کتاب علم نجوم و رمل کا ایک گراں مایہ سرمایہ
ہے۔ اس بے نظیر ذخیرہ میں علم قیافہ سیارگان تفاوت فلکی و حالات ملکی اور
درشس پھل بنانے۔ نیک و بد ساعت معلوم کرنے اور مراتب ہشت نقشہ
جات اور زائچہ نکالنے کے طریقے درج ہیں۔ قیمت ۱۰/- روپے

روح بایوکیمسٹری یعنی علاج الامراض ہومیوپیتھک جیسی انسائیکلو
پیڈیا حصہ دوم۔ امراض مخصوصہ مردان و زنان علاج بچگان وغیرہ کے
تفصیلاً بحث و مایہ ناز نسخے ۔ قیمت ۵/ روپے

نکاتِ جفر: اس کتاب کے ذریعے عملیاتِ نادرہ قوتِ مردانگی کے لئے
عجیب عمل تفتیش بواسیر۔ تسخیر خلائق۔ بے اولاد کے لئے نایاب تحفہ اور عملِ ہمزاد
قیمت صرف ۵/- روپے

ناشران۔
ملک سراج الدین اینڈ سنز۔ پبلشرز 48/سی لوئر مال، لاہور